111473 ـ موت کے فرشتے کا استہزاء کرنا

سوال

کچھ عرصہ قبل میرے ایک جاننے والے کا قریبی فوت ہو گیا، اور اس سے کچھ مدت بعد اس کا ایک اور قریبی فوت ہو گیا، طویل عرصہ بعد جب ہم ان کے متعلق باتیں کر رہے تھے تو میں نے بغیر ارادہ و قصد کیے ان کے متعلق بطور مزاح کہا لگتا ہے تمہارے خاندان اور موت کے فرشتے کے درمیان کوئی دشمنی ہے، تو کیا یہ اللہ کے ساتھ کفر شمار تو نہیں ہوتا؛ کیونکہ میں نے یہ بات اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے متعلق بات کہی تھے آیا یہ کفر ہے یا کچھ اور، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کے لیے اپنی زبان کی حفاظت کرنا واجب ہے، اس لیے اسے زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالنی چاہئے جو اللہ کے غضب کا باعث ہو، کیونکہ انسان کوئی اپنی زبان سے ایسی بات نکال دیتا ہے جس کے متعلق اس کا گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کی کوئی وقعت ہو گی اور وہ اس کی ہلاکت اور عذاب کا باعث بن جاتا ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بندہ کوئی کلمہ نکالتا ہے جس پر غور نہیں کرتا جس سے وہ آگ میں گر جاتا ہے جو مشرق کے درمیان فاصلہ سے بھی زیادہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6477) صحیح مسلم حدیث نمبر (2988).

اور ترمذی کی روایت میں ہے:

" آدمی کوئی کلمہ کہتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور وہ اس کی بنا پر ستر برس تک آگ میں جا گرتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2314) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بلال مزنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ميں كوئى ايك ايسا كلمہ كہتا ہے جو اللہ كى ناراضگى كا باعث ہوتا ہے، اور وہ اس كے متعلق گمان بھى نہيں كرتا كہ وہ اسے كہاں لے جائيگا، تو اللہ تعالى اس كے باعث قيامت تك ناراضگى لكھ ديتا ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2319) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں صحيح قرار ديا ہے.

فرشتوں پر ايمان ركھنا اور ان كى تعظيم اور بزرگى ايمان كے چھ اركان ميں شامل ہوتا ہے، اور پھر موت كا فرشتہ تو وہى كچھ كرتا ہے جو اللہ اسے حكم ديتا ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور وہى اپنے بندوں كے اوپر غالب و برتر ہے، اور تم پر نگہداشت ركھنے والے بھيجتا ہے يہاں تك كہ جب تم ميں كسى كو موت آ پہنچتى ہے اس كى روح ہمارے بھيجے ہوئے فرشتے قبض كر ليتے ہيں اور وہ ذرا كوتاہى نہيں كرتے الانعام (61).

يہ فرشتے تو اللہ كى جانب سے پرحكمت تقدير كے تم پر مقرر ہيں نہ كہ يہ كوئى دشمنى اور بدلہ لينے يا انتقام كى وجہ سے ہے ۔ اللہ تعالى اس سے بلند و بالا اور منزہ ہے ۔ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

كہہ ديجئے تمہيں موت كا فرشتہ فوت كريگا جو تم پر مقرر كيا گيا ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار كى طرف لوٹائے جاؤگے السجدۃ (11).

اور پھر اہل علم نے بيان كيا ہے كہ فرشتوں كے ساتھ استہزاء كرنا يا كسى ايك فرشتے كا استہزاء كفر اور دين اسلام سے خارج ہونا ہے، اس كى دليل ميں يہ آيت پيش كرتے ہيں:

اگر آپ ان سے پوچھيں تو صاف كہہ دينگے كہ ہم تو يونہى آپس ميں ہنسى مذاق كر رہے تھے، كہہ ديجئے كہ اللہ اور اس كى آيات اور اس كا رسول ہى ہنسى مذاق كے ليے رہ گئے ہيں ؟

تم بہانے نہ بناؤ يقينا تم نے ايمان كے بعد كفر كيا ہے، اگر ہم تم ميں سے كچھ لوگوں سے درگزر بھى كر ليں تو كچھ لوگوں كو ان كے جرم كى سنگين سزا بھى ديں گے التوبۃ (65 ـ 66).

ابن حزم رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" بالنص يہ ثابت ہے كہ جو كوئى بھى اللہ تعالى، يا كسى فرشتے يا كسى نبى (عليہ السلام) يا قرآن مجيد كى آيت يا دين كے كسى فريضہ جو كہ سب اللہ تعالى كى آيات ہيں دليل پہنچ جانے كے بعد استہزاء اور مذاق كريگا تو وہ كافر ہے "

انتہى

ديكھيں: الفصل فى الملل و الاھواء و النحل (3 / 142).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

" ہر وہ شخص جو اللہ تعالی پر سب و شتم کرے، یا اس استہزاء کرے، یا کسی فرشتے پر سب و شتم یا اس کا استہزاء کرے، یا کسی نبی پر سب و شتم کرے یا استہزاء کرے، یا اللہ کی آیات میں سے کسی آیات کے ساتھ استہزاء اور اس پر سب و شتم کرے، سب اسلامی قوانین اور قرآن مجید اللہ کی آیات ہیں تو وہ اس کے ساتھ کافر ہو جائیگا، اور وہ مرتد ہے اس کا حکم بھی مرتد والا ہے " انتہی

دیکھیں: المحلی (11 / 413).

اور ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کسی فرشتے کی عیب جوئی کرنے یا اس کی توہین کرنے سے کافر ہو جائیگا " انتہی

دیکھیں: البحر الرائق (5 / 131).

بلکہ بعض علماء کرام نے تو یہ بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی کلام کرے جس میں صرف استہزاء اور سخریہ محسوس ہو تو وہ کافر ہو جائیگا.

ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور وہ کسی دوسرے کو یہ بات کہنے سے بھی کافر ہو جائےگا کہ: میں تجھے اس طرح دیکھتا اور سمجھتا ہوں جیسے کہ موت کا فرشتہ ہو " بعض کے ہاں اور اکثر کے ہاں اس میں اختلاف ہے " انتہی

آپ نے جو کلام کی ہے اس میں موت کے فرشتے سے کچھ نہ کچھ استہزاء پایا جاتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اللہ سے معافی طلب کرنی چاہیے، اور آئندہ عزم کریں کہ اس طرح کی بات دوبارہ نہیں کرینگے، اور کلمہ شہادت پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کریں، اور اعمال صالحہ کثرت سے کریں ۔ صدقہ وغیرہ ۔ اللہ سبحانہ و تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے.

واللہ اعلم .